© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر

قادیانی سربراہ مرزا طاہر الفضل انٹرنیشنل کا اجراء

مسلمانان عالم بالخصوص اہل یورپ کے لیے لمحہ فکریہ

قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے اپنے سالانہ جلسہ ۱۹۹۳ء کے موقع پر یہ اعلان کیا ہے کہ وہ برطانیہ کے دارالحکومت لندن سے عنقریب اپنا روزنامہ نکالیں گے جس کا نام الفضل انٹرنیشنل ہوگا۔ خبر کے مطابق الفضل کے بین الاقوامی ایڈیشن کا ۳۰ جولائی سے اجراء کر دیا گیا ہے۔ (روزنامہ آواز لندن ۲/ اگست ۱۹۹۳ء)

قادیانی سربراہ مرزا طاہر کا مذکورہ اعلان تمام امت مسلمہ بالخصوص مسلمانان یورپ کے لیے صرف ایک لمحہ فکریہ نہیں ایک خطرے کا الارم ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرزا طاہر نے یہ اعلان کر کے مسلمانوں کو برسر عام للکارا ہے اور انکی غیرت ایمانی اور حمیت دینی کو چیلنج کیا ہے۔ وہ اس دعوے پر آگیا ہے کہ یورپ کے مسلمانوں کو مرزا غلام احمد قادیانی کی غلامی میں لا کر رہے۔

قادیانی سربراہ کا یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف فکری محاذ کھلا ہوا ہے اور اسلام دشمن قوتیں نت نئے عنوان سے مسلمانوں کے عقائد و اعمال کو طعن و تشنیع اور تمسخر و استہزاء کا نشانہ بنا رہی ہے۔ مسلمان نوجوانوں کے قلوب سے عظمت اسلام کو ہر ممکن اور ناممکن تاویل سے نکالا جا رہا ہے۔ توحید، رسالت، آخرت، قرآن، صحابہ کرام، احادیث پاک، اہل بیت اور ائمہ مجتہدین کے خلاف مختلف محاذوں سے دن رات زہر اگلا جا رہا ہے۔ اور تہذیب و ثقافت کے نام پر مسلمان نوجوانوں کو اسلامی تہذیب و اخلاق سے خالی کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ ان حالات میں قادیانی سربراہ کا یہ اعلان کہ قادیانی آرگن الفضل کو ہفت روزہ کے بجائے روزنامہ بنا کر مسلمانوں کے گھر گھر پہنچایا جائے گا۔ یورپ میں بسنے والی پوری امت اسلامی کو ایک چیلنج نہیں تو اور کیا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ برطانیہ میں علماء کرام اپنی اپنی دینی خدمات میں مصروف ہیں لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ برطانیہ اور یورپ میں مقیم مسلمانوں اور ان کی نئی نسلوں کے ایمان و نظریات کا تحفظ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس نہج پر ہونا چاہیئے اس نہج پر یہاں کام نہیں ہو رہا۔ کئی نوجوان عیسائیت کے دام فریب کا شکار ہو رہے ہیں، کئی مذہب کو خیرباد کہنے پر آمادہ ہیں۔ نئی نسلوں پر مغربی افکار پوری طرح حملہ آور ہیں۔ اور کئی انگلینڈ میں بسنے کیلئے سیاسی پناہ کے سائے میں قادیانیت کے حلقہ جال میں کسے جا رہے ہیں۔ اور اب قادیانی آرگن الفضل کے ذریعہ روزانہ مسلمانوں کو ارتداد کی دعوت دینے کے منصوبے بن چکے ہیں۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

ان حالات میں ہمیں پھر سے اپنے نقش عمل پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ہر اس خلاء کو پُر کرنے کی ضرورت ہے جہاں سے خلاف اسلام عقائد و نظریات کو ہماری صفوں میں داخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ چند تجاویز اس امید پر پیش کی جا رہی ہے کہ یورپ کے ہر شہر کے علماء اور رہنما اس پر غور و خوض کریں اور ہمیں اپنی رائے سے آگاہ کریں۔

(۱) اس وقت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے لیکن مسئلہ اب صرف ایک سالانہ کانفرنس سے حل ہونے والا نہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اس سلسلہ میں برطانیہ میں سالانہ چار ذیلی کانفرنسیں منعقد ہوں اور یورپی ممالک میں بھی ایک سالانہ کانفرنس کا اہتمام ہونا چاہیئے۔ اور الفضل میں اٹھائے گئے اعتراضات اشکالات اور ان کی سازشوں کا مثبت اور موثر جواب دیا جائے۔ اور بتلایا جائے کہ قادیانی تحریک کن کن تاریک راہوں سے مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر شب خون مارتی ہے۔

(۲) ضروری ہے کہ ان کانفرنسوں کی مفصل رپورٹ سالانہ شائع کی جائے جس میں قادیانی مبلغین کے نئے پیش کردہ اعتراضات و شبہات کا مدلل جواب موجود ہو اور جس زبان میں (اردو۔ انگریزی) قادیانی آرگن زہر اگلے اسی زبان میں اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے۔

(۳) ضروری ہے کہ قادیانی آرگن الفضل کے مقابلے پر یہاں مسلمانوں کا کوئی ہفت روزہ۔ ماہنامہ جاری کیا جائے جس کا واحد مقصد تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور قادیانیوں کی سازشوں کو بے نقاب کرنا اور یورپ میں اسلام کے خلاف لکھے جانے والے مضامین کا علمی انداز میں جواب دیا جائے۔ اور ان کی تحریفات کا پردہ چاک کیا جائے۔

(۴) برطانیہ میں مقیم علماء علماء کرام کے لیے ایک تربیتی کورس جاری کیا جائے جس میں فرق باطلہ بالخصوص قادیانیت کو پوری تفصیل کے ساتھ سامنے لایا جائے۔ اور قادیانی اعتراضات اور ان کی باطل تاویلات کے مدلل اور مفصل جوابات کی مشق کرائی جائے۔ تاکہ جس مقام پر بھی قادیانیت سر اٹھائے وہیں اسے سرنگوں کو دیا جائے۔

(۵) یورپ۔ امریکہ۔ عرب۔ بالخصوص ان افریقی ممالک میں قادیانیت کا محاسبہ کیا جائے جہاں قادیانیوں نے محض دولت کے بل بوتے پر کمزور مسلمانوں کو مرتد بنانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ اور انہیں اسلام کے نام پر قادیانی بنا دیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ علماء کرام اس سلسلے میں اپنی دینی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے۔ اور قادیانیت کا ہر محاذ پر مقابلہ کریں گے۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔ (۴ راگست ۱۹۹۳ء)

© rasailojaraid.com